آیت نمبر 48

﴿ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ﴾

پھر اس کے بعد سات برس سختی کے آئیں گے جو تم نے ان کے لیے رکھا تھا کھا جائیں گے مگر تھوڑا سا جو تم بیج کے واسطے روک رکھو گے

Then will come after that seven difficult [years] which will consume what you saved for them, except a little from which you will store.

مفردات کی تشریح
Explanation of Words

شد الشيء يشد -باب ضرب سے- شدة: طاقتور ہو گیا، اسم فاعل مذکر: شديد، اور مؤنث: شديدة، دونوں کی جمع:

شداد. اور سَبْعٌ شِدَادٌ سے مراد: سات قحط والے سال۔

Shadda AlShaia Yashiddu-from Baab Dharaba. Shiddah: Became strong.Ism Faa'il Muzakkar: Shadeed and Muannath Shadeedah. Plural of both is Shidadun and Saba'un Shidadun means seven years of drought.

وشد الشيء يشده -باب نصر سے- شدا: اسے مضبوطی سے باندھا۔اسی سے شد الرحال ہے۔(سواری پر پالان کسنا)

Shadda AlShaia Yashuddu- from Baab Nasara. Shiddan: Tied it up strongly. From this is: Shadda AlRihaal. (to tie the saddle on the ride).

قدم الشيء: کسی چیز کو اپنے آگے کر لیا، وقت آنے سے پہلے سے تیار کر لیا۔اور مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ سے مراد "جو کچھ تم نے ان کے لیے

ذخیرہ کیا ہو گا"

Qadama AlShaia: sent ahead, prepared beforehand. And "Ma Qaddamtum Lahunna" means "Whatever you will have stored for them".

أحصن الشيء: اسے محفوظ کر لیا۔اور یہاں الاحصان سے مراد دانوں کو محفوظ جگہ (قلعے وغیرہ) میں رکھ کر محفوظ کرنا اور ذخیرہ

کرنا۔

Ahsana AlShaia: preserved it. And here AlIhsaan means to save and store grains by keeping them in a protected place (fort etc.)

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

يَأْكُلْنَ: فعل ہو اس کے وقوع کے وقت کی طرف منسوب کیا اور مراد یہ ہے کہ ان سالوں میں کھایا جائے گا، اور یہ شاعر کے اس قول کی طرح ہے:

Yaakulna: The Fa'il which is ascribed to the time of its occurrence. It means it will be consumed in those years. And it is like this saying of the poet:

نَهَارُكَ يَا مَغْرُورُ سَهْوٌ وَغَفْلَةٌ   وَلَيْلُكَ نَوْمٌ وَالرَّدَى لَكَ لَازِمُ

اے دھوکے میں پڑے ہوئے انسان! تیرا دن بھول اور نادانی ہے اور تیری رات نیند ہے، تیرے لیے ہلاکت لازمی ہے۔

O Man, indulged in deception! Your day is an error and a timidity and your night is a slumber, destruction for you is inevitable.

دن کو بھول اور نادانی سے موصوف کیا ہے اور رات کو نیند سے، حالانکہ (دن خود غفلت اور نادانی، اور رات نیند نہیں، بلکہ) نادانی اور غفلت والے کام دن میں کیے جاتے ہیں اور نیند رات میں ہوتی ہے۔ (طبری)

Day has been attributed by error and timidity and night by sleep though day by itself is not error or timidity, and night itself is not sleep. Rather erroneous and timid actions are done during day and sleep is at night. (Tabari)

يَأْكُلْنَ ... لَهُنَّ: آیت نمبر 46 کی وضاحت دیکھیں۔ Yaakulna .... Lahun: See the explanation of Ayah 46.

قَلِيلًا: مستثنی ہے۔ پچھلی آیت میں جو کچھ گزر چکا ہے اسے دیکھیں۔ Qaleelan: is Mustathna. Refer to the previous Ayah.

مِمَّا تُحْصِنُونَ: عائد محذوف ہے، اور تقدیر: مِمَّا تُحْصِنُونَه. Mimma Tuhsinuna: A'aid is dropped and estimation is Mimma Tuhsinunahu..

☆☆☆☆☆

 © copy rights reserved